علامہ اقبالؒ سے روبرو گفتگو فرمائی، علامہ اقبالؒ اس قدر متاثر ہوئے کہ ان کا سراپا ہی بدل گیا، فوراً اپنے خیالات سے رجوع فرمایا اور پھر ہمیشہ کے لئے انگریزیت و مرزائیت کے مقابلہ میں بہر لحاظ سینہ سپر ہو گئے۔ انہی تاثرات کا نتیجہ تھا کہ علامہ اقبالؒ نے پنڈت جواہر لعل نہرو کے جواب میں اپنے اینٹی مرزائیت خیالات کا پوری تفصیل سے جائزہ لیا تھا۔ علاوہ ازیں ان کے کلام میں بھی ان قلندرانہ ضربوں کی کمی نہیں جو انہوں نے اپنے مخصوص لب و لہجہ میں مرزائیت کے وجود مردود پر تکرار اُرسید کی ہیں۔

یہ ہیں وہ صحیح حقائق جنکی بنا پر کشمیر کمیٹی کی زمام کار حضرت السید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاریؒ مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانویؒ، مولانا مظہر علی اظہر چوہدری افضل حقؒ، الشیخ حسام الدینؒ اور ماسٹر تاج الدین انصاریؒ نیز علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ کے ہاتھوں میں آگئی، جس سے "کشمیر چلو" کی صداؤں سے ہندوستان گونج اٹھا۔ مولانا مظہر علی اظہر نے کہ انگریز سامراج کے خلاف ایک کوہ آتش فشاں کی حیثیت رکھتے تھے۔ قافلہ سالارِ اوّل کی صورت میں کشمیر کی سرزمین پر جب قدم رکھا تو ہری سنگھ مہاراجہ کشمیر بوکھلا کے رہ گیا۔ انگریز بہادر کے دروازے پر گڑگڑایا، انگریز بہادر نے بیچ بچاؤ کا رول ادا کیا۔

مجلس احرارِ اسلام ہند کی طرف سے، ابو حنیفۂ وقت حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحبؒ صدر جمعیت العلمائے ہند اور سحبان الہند حضرت مولانا احمد سعید صاحبؒ دہلوی ناظم جمعیۃ العلمائے ہند اور انگریز بہادر کیطرف سے ہری کشن کول وزیر اعظم ریاست جموں و کشمیر اور مہاراجہ ہری سنگھ والئے کشمیر کی صورت میں ایک مصالحتی کمیٹی تشکیل ہوئی، سہرا احرار زعماء کے سر رہا۔ اور مسلمانانِ کشمیر سرفرازی کے ساتھ من حیث القوم تسلیم ہوئے۔

یہ تھی سب سے پہلی تحریک جو ریاست جموں و کشمیر کے مظلوم مسلمانوں کیطرف سے چلائی گئی اور جس کے محرکین اور بانی حضرات زعمائے مجلس احرار تھے۔ مگر کس قدر افسوس کی بات ہے کہ آج جب یوم شہدائے کشمیر منایا جاتا ہے تو ان مرحومین کو بالکل نظر انداز ہی کر دیا جاتا ہے۔ جو اس کے اہل کرتا دھرتا تھے۔

والسلام۔ (محمد اقبال کاشغری۔)

اسرائیل اور مرزائیل قادیانی اس ملک میں ناسور کی حیثیت رکھتے ہیں۔ عرب میں اسرائیل۔ اور پاکستان میں مرزائیل، یہ اسلامی سلطنتوں کو تہہ و بالا کرنے کے غیر ملکی اڈے ہیں۔ ان کے خلاف آپ کا شبانہ روز قلمی جہاد قابلِ تحسین ہے۔ آپ امت مسلمہ کی طرف سے ایک عظیم فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ خدا آپکا حامی و ناصر ہو۔ (اللہ وسایا مبلغ مجلس تحفظ ختم نبوت لائل پور)